کے وجوہ و اسباب پر مستند حوالوں کے ساتھ دلنشین گفتگو کی گئی ہے ۔مقدمہ کے علاوہ تقریباً ہر صفحہ میں کثرت سے حواشی ہیں جن میں اشخاص و افراد متعلقہ کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ یا مشکل اور نامانوس الفاظ کے معانی بیان کئے گئے ۔ یا کسی قسم کی کچھ اور مفید معلومات درج کی گئی ہیں ۔ اس کتاب کی تالیف میں لائق مولف نے کس قدر جانفشانی اور محنت سے کام لیا ہے اُس کا اندازہ مآخذ کی نہایت طویل فہرست سے ہوسکتا ہے ۔ زبان و بیان سنجیدہ اور دلچسپ و شگفتہ ہو ۔ تاریخی اور ادبی دونوں حیثیتوں سے یہ کتاب اردو ادب کے طلبار کے لئے خصوصاً اور عام اربابِ ذوق کے لئے عموماً مطالعہ کے لائق ہے ۔

۱۔ الصوفیان ۔ صفحہ ۷۶ قیمت مجلد دو روپیہ ۵۰ نئے پیسے ۲۔ المحدثان ۔ صفحہ ۶۷ ۔ قیمت مجلد دو روپیہ ۳۔ انتشار العرب و علوہم فی فرنسا ۔ صفحہ ۴۴ ۔ قیمت دو روپے ۵۰ نئے پیسے ۴۔ مذکراتی صفحہ ۱۰۸ ۔ قیمت دو روپیہ پچاس نئے پیسے ۵۔ تذکار الطاف حسین حالی صفحہ ۴۱ قیمت ۳۸ نئے پیسے	از ڈاکٹر محمد احمد صدیقی ۔ استاذ عربی و فارسی الہ آباد یونیورسٹی تقطیع متوسط ۔ کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر ۔ ملنے کا پتہ :۔ آفاق برادرس نمبر ۱۶۶ ۔ شاہ گنج ۔ الہ آباد ۔

یہ عربی زبان میں چھوٹے چھوٹے رسالے ہیں ۔ جن میں سے نمبر ایک میں حضرت مجدد الف ثانی اور شیخ محب اللہ الہ آبادی کے اور نمبر ۲ میں شیخ عبدالحق دہلوی اور شاہ ولی اللہ الدہلوی کے حالات اور علمی و روحانی کمالات کا مختصر تعارف کرایا گیا ہے ۔ نمبر ۳ میں تاریخی طور پر اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ فرانس عربوں کے زیر اثر کب اور کیونکر آیا ۔ اور اس بنا پر عربوں کے علوم و فنون اور اُن کی زبان اور شاعری نے فرانس کی ادبی دنیا میں کیا انقلاب پیدا کیا ۔ نمبر ۴ چار مقالات پر مشتمل ہے جو مختصر ہونے کے باوجود مفید ہیں ۔ البتہ اس مجموعہ کے پہلے مقالہ اور نمبر ۳ میں کم و بیش ایک ہی معلومات اور مواد ہیں ۔ نمبر ۵ میں خواجہ الطاف حسین حالی کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ان سب رسالوں اور ان کی زبان کو دیکھ کر یہ خیال ہوتا ہے کہ غالباً